

10049 - ایک شخص نے عمارت برائے فروخت رکھی تو سال بعد فروخت ہوئی تو کیا اس پر زکا#1731؛ ہے ؟

سوال

ایک شخص نے سال سے ایک عمارت برائے فروخت رکھی اور سال بعد وہ فروخت ہوئی تو کیا قرض کی ادائیگی کے بعد باقی ماندہ رقم پر زکاۃ ہو گی ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

شیخ محمد بن عثیمین رحمہ اللہ کا کہنا ہے:

" سال بعد فروخت ہونے والی عمارت اگر تو تجارت کے لیے تیار کردہ تھی تو اس کی قیمت فروخت میں زکاۃ ہو گی، اگر اس کی نیت تجارت سے لیکر فروخت کرنے پر سال مکمل ہو چکا ہے تو اس میں زکاۃ ہو گی، لیکن اگر وہ عمارت تجارت کے لیے نہ تھی، بلکہ اسے اس عمارت یا گھر کی ضرورت نہ رہی جس کی بنا پر اس نے اسے فروخت کر دیا، لیکن خریدار نہ ملنے کی بنا پر اسے فروخت کرنے میں اتنی مدت صرف ہوئی تو اس کی قیمت میں زکاۃ نہیں ہو گی، لیکن اس نے عمارت کی جو قیمت حاصل کی اور قرض کی ادائیگی کے بعد اس کے پاس بچ جانے والی رقم پر سال مکمل ہو گیا تو اس پر زکاۃ ہو گی لیکن اگر اس نے سال مکمل ہونے سے قبل ہی اسے کہیں صرف کر دیا تو اس میں زکاۃ نہیں ہو گی۔

خلاصہ یہ ہوا کہ:

اگر اس نے عمارت تجارت کے لیے تیار کی تھی تو نیت پر سال مکمل ہونے پر اس میں زکاۃ ہو گی، چاہے فروخت کو ایک سال مکمل نہ بھی ہوا ہو لیکن اگر اس نے تجارت کی نیت نہ کی ہو لیکن اسے اس عمارت کی ضرورت نہ رہی اور اسے خریدنے والا بھی سال سے قبل نہ ملا تو اس کی قیمت میں زکاۃ نہیں ہو گی، بلکہ اس کی وصول کردہ قیمت پر جب سال مکمل ہو تو اس میں زکاۃ ہو گی۔

اللہ تعالیٰ ہی توفیق دینے والا ہے۔